سرکاری رپورٹ   پندرھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۸ر فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۱ رشوال ۱۴۱۹ ہجری بروز سوموار

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲	دعائے مغفرت۔	۶
۳	حلف عہدہ۔	۶
۴	نئے منتخب رکن کو ایوان کے اراکین کا خراج تحسین۔	۷
۵	وقفہ سوالات۔	۱۱
۶	رخصت کی درخواستیں۔	۳۰
۷	زیرو آور۔	۳۱
۸	اسلامی نظریاتی کونسل کی فائنل رپورٹ پیش کی گئی۔۔	۳۶

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پندرھواں اجلاس مورخہ ۸رفروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۱ شوال ۱۴۱۹ ہجری بروز سوموار بوقت ۳ بج کر ۴۳ منٹ (سہ پہر) زیر صدارت میر عبدالجبار خان اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ صدق الله العظیم

ترجمہ: کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں اور نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (خراب) انجام ہوا حالانکہ بل بولتے میں (وہ لوگ) ان سے بڑھ کر تھے اور اللہ (کچھ گیا گزرا) نہیں ہے کہ آسمان و زمین میں اس کو کوئی چیز بھی عاجز کر سکے بے شک وہ سب کے حال سے واقف اور بڑی قدرت والا ہے۔

وما علینا الا البلاغ

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): جناب اُردون کے شاہ حسین وفات پا گئے ہیں ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب اسپیکر: مولانا صاحب دعائے مغفرت کرائیں۔(دعائے مغفرت کی گئی۔)

جناب اسپیکر: جناب چیف الیکشن کمشنر پاکستان کے نوٹیفیکیشن نمبر F8(10)98 cordination 1 pb no 10 سے جناب عبدالحفیظ لونی کامیاب قرار دیئے گئے ہیں لہذا بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ نمبر پانچ دو کے تحت نومنتخب معزز رکن اسمبلی سردار عبدالحفیظ خان لونی کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں اور اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں۔معزز رکن اسٹیج پر گئے اور اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ جناب اسپیکر نے ان سے حلف لیا ممبر موصوف نے رجسٹر پر دستخط بھی کیئے۔

جناب اسپیکر: میری معزز اراکین اسمبلی سے گزارش ہے کہ میں انکی توجہ چیف الیکشن کمشنر پاکستان کے مورخہ ۶ رفروری ۱۹۹۹ء کے لیٹر کی طرف توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں جسکے تحت انہوں نے قرار دیا ہے کہ سردار فتح علی عمرانی رکن اسمبلی کے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاسوں میں شرکت کرنے پر پابندی نہیں ہے اور معزز رکن اسوقت ایوان میں موجود ہیں جن کو میں خوش آمدید کہتا ہوں۔

میر جان محمد جمالی (قائد ایوان): جناب اسپیکر پارلیمانی روایات کے مطابق میں جناب حفیظ لونی صاحب کو دوبارہ ممبر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ وہ بھرپور انداز سے اس ایوان کے تقدس اور وقار کے لئے کام کریں گے اور یہ بہت دلچسپ بات ہے جب بھی کوئی coolition چاہے سردار اختر مینگل نے جگہ خالی کی تو شاہ بلوچ اور حیدری صاحب کا الیکشن ہوا ایک اور یاد پڑتا ہے کہ بزن بزنجو نے جو نشست خالی کی تو جمعیت کے ساتھی اور مدمقابل پی این پی کے تھے تو سب سے خوشی کی بات یہ ہے کہ انہی کے ممبر آئے اور ایک دفعہ مولانا سلام صاحب نے جو نشست خالی کی تو مولانا امیر زمان صاحب نے مقابلہ کیا تو اسمبلیاں برخاست ہوگئی تو ہم کوشش کریں گے کہ مولانا امیر زمان صاحب مقابلہ میں نہ آئیں کیونکہ اسمبلیاں برخاست ہوتی ہیں تو جناب اسپیکر

روایت ہے جیسے الیکشن ہوتے ہیں تو الیکشن کے بعد یکجا ہو کر بہتری کے ساتھ صوبے کی خدمت کرنے اور آگے لے جانے کا پروگرام ہوتا ہے خدا کرے وہ کامیاب ہو وہ ہمارے ساتھ تعاون کرے ہم ان کے ساتھ تعاون کریں۔ بہت شکریہ۔

جناب اسپیکر: شکریہ جی۔ جناب نوشیروانی صاحب۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر صاحب میں اپنے کولیگ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں خصوصاً امیر زمان صاحب کو جنہوں نے اچھے انداز میں جمہوری انداز میں الیکشن کمپین کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور بلوچستان کی جو روایت تھی اس کو زندہ رکھا اور جو کولیشن میں تھے انہوں نے رواداری اچھے انداز میں کیا اور جمہوری انداز میں امیدوار نے ووٹ لیا اور اسمبلی میں پہنچا جمعیت کا اپنا ایک رول ہوتا ہے جناب اسپیکر صاحب۔ جمعیت نے سیٹ تو جیت لیا۔ بہرکیف اسمبلی میں ہمارا محسن بیٹھا ہوا ہے اور ہمارے دوست نے سابقہ روایت زندہ رکھی اور مزید کوشش کریں گے اس کو زندہ رکھنے کے لئے کیونکہ بلوچستان کی اپنی ایک روایت ہے اور رواج ہے اپنا ایک کلچر ہے شکریہ جناب۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر): میں سردار عبدالحفیظ لونی صاحب کو اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے پر اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوں اور ساتھ ہی جمعیت کے سب دوستوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں یہ بھی کہوں کہ جس ایریا سے وہ منتخب ہوئے ہیں شاید پہلی دفعہ وہاں پر انتخابات انتہائی جمہوری انداز میں ہوئے جہاں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا اور جمہوری انداز میں وہاں ووٹ ڈالے گئے اور یقینی طور پر ان کی یہ جیت جمہوری انداز کی ہے اور مجھے توقع ہے کہ وہ اپنی اس جیت کے نتیجے میں جمہوری انداز ہی سے ہمارے ساتھ پارلیمنٹ میں اس ہاؤس میں گورنمنٹ سے تعاون کریں گے شکریہ۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران (وزیر): جناب اسپیکر صاحب میں سردار حفیظ لونی کو ان کی ضمنی انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں گو کہ اس کے مدمقابل ہمارے مسلم لیگ کا امیدوار تھا اور اس کے لئے ہم نے بھرپور کوشش کی لیکن میدان میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے اسی فلور کا

فائدہ اٹھاتے ہوئے مولانا امیر زمان صاحب نے اخبار میں بیان دیا تھا کہ جی یہ جھوٹے وعدے کرتے ہیں مسلم لیگی جھوٹے ہیں وہاں پر انا ڈسمنٹ کی تھی بلکہ میں نے کی تھی ایک کروڑ روپے ترقیاتی اسکیموں کے سلسلے میں اور پچاس پوسٹیں اس طریقے سے کچھ ہمارے گرلز اسکول تھے ایک دو مڈل اسکول تھے وہ ہمارا جھوٹا وعدہ نہیں تھا ہم اپنے وعدے پر آج بھی قائم ہیں اور انشاء اللہ وہ پورا ہوگا۔ وہاں سے ہمارے منتخب نمائندہ سردار یعقوب ناصر ایم۔این۔اے کی صورت میں ہو یا سردار حفیظ کی لیکن اس علاقے کو یہ چیزیں ضرور ملیں گی شکریہ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب اسپیکر میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مسٹر حفیظ لونی صاحب کے ممبر بننے اور یہاں حلف وفاداری کے بعد مجھے بولنے کا موقع دیا کہ میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ وہ ممبر بنے اور ہم امید کرتے ہیں کہ وہ اسمبلی کے ایک ممبر کی حیثیت سے جمہوری انداز میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے اور جہاں تک انتخابات کا مسئلہ ہے اس میں جناب والا گورنمنٹ پارٹی مخلوط گورنمنٹ کی دونوں پارٹیوں نے اپنے تمام وہ حکومتی اثرات استعمال کئے جو انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیئے تھا اور جو الیکشن میں un due includes برابری اور کرپشن میں آتے ہیں حکومتی اختیارات کا ناجائز استعمال اور منسٹر صاحب نے کہا کہ انہوں نے اعلان کیا ہم خوش ہوتے ہیں اگر آپ اس سے پہلے اعلان کرتے یعنی جب آپ کے پاس بجٹ تھا اگر اسکول اس حلقے کی ضرورت تھی تو اس کا اعلان آپ کو پہلے کرنا چاہیے تھا وہاں ان کی ضرور یات تھیں اگر وہاں سروسز کی ضرورت تھی آپ کو بحیثیت منسٹر کے ان کو دینے چاہیئے لیکن جب آپ الیکشن میں کھڑے ہوگئے اور آپ نے کہا کہ مجھے پچاس سروسز دینی ہیں چونکہ ہم لوگ غریب ہیں اور ان معاملات میں کورٹ میں نہیں جاسکتے ورنہ یہ تو کورٹ کا کیس ہے یہ کرپشن کا کیس ہے بالکل گورنمنٹ کے جو ممبران تھے انہوں نے اپنے تمام اثرات استعمال کئے۔ بہر حال ہم امید کرتے ہیں کہ اگر ہم نے اس صوبے کو جمہوری انداز میں چلانا ہے تو انتخابات کو جمہوری انداز میں ہونا چاہیے مہربانی۔

جناب اسپیکر: شکریہ جی مولانا عبدالواسع صاحب۔

مولانا عبدالواسع (وزیر): شکریہ جناب اسپیکر میں سردار عبدالحفیظ لونی صاحب کو اور ساتھ ساتھ......

جناب اسپیکر: اپنے آپ کو بھی............

مولانا عبدالواسع (وزیر): اپنے آپ کو نہیں ہمارے اپنے چیف منسٹر کو کہ وہ یہاں چیف منسٹر ہوتے ہوئے وہاں اس حالات میں نہ انہوں نے کوئی مداخلت کی اور نہ وہاں الیکشن میں اثر ورسوخ استعمال کیا اور جہاں تک جو ہمارے اور مسلم لیگ کے ساتھ جو مقابلہ ہوا تھا تو میرے خیال میں بہت جمہوری انداز سے مقابلہ ختم کیا اور دونوں طرف سے دوستوں نے بہت جمہوری انداز سے الیکشن مہم چلائی۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس صوبے میں اسی طرح الیکشن بھی ایک دوسرے کے ساتھ کرتے رہیں گے۔

جناب اسپیکر: شکریہ جی مہربانی جی، جی جناب ڈاکٹر تاراچند صاحب۔

ڈاکٹر تاراچند صاحب: میں اپنی اور پارٹی کی جانب سے سردار عبدالحفیظ لونی صاحب کو الیکشن جیتنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ میں سمجھتا ہوں کہ حفیظ لونی کی کامیابی غریب عوام کی کامیابی ہو یا نہ ہو مولانا امیر زمان کی کامیابی ہم ضرور کہیں گے اور یہ بھی میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سردار حفیظ لونی کی دیرینہ خواہش بھی پوری کرے شکریہ۔

جناب اسپیکر: آمین شکریہ جی، جی جناب میر صاحب۔

میر محمد علی نوتیزئی: جناب اسپیکر میں اپنے اور اپنی پارٹی کی طرف سے سردار حفیظ لونی کو الیکشن جیتنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ویسے ان کا حق تھا پہلے بھی جیتے تھے ابھی بھی ان کا حق ہے اس لئے حق ان کو مل گیا ہمیں بہت خوشی ہے اور اپنی طرف سے ایک بار پھر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر: آپ تو بھول چکے ہیں چلیے جی، جی سردار ترین صاحب۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: ہم بھی کچھ بولیں کچھ کرامات جو انہوں نے دکھائی ہیں اس لئے ہم کچھ کہیں گے جناب اسپیکر سب سے پہلے تو ہم سردار حفیظ اور عمرانی صاحب کو بھی مبارکباد پیش

کرتے ہیں۔ فتح عمرانی صاحب کیونکہ وہ بھی آج تشریف رکھتے ہیں۔ جناب والا! اس ملک میں اس صوبے میں جیسے رحیم صاحب نے فرمایا کہ الیکشن تھا لیکن اس میں گورنمنٹ کی مداخلت تھی ایک صاف الیکشن نہیں ہوا ہے جناب والا اس کا ثبوت یہ ہے کہ وہاں ہمارے آدمیوں نے دیکھا وہاں پر ٹھپے لگائے جا رہے ہیں۔ اور یہ کاپی ہم لوگوں نے انکے گھر سے برآمد کی ہے جناب والا یہ کیسا الیکشن ہوا ہے یہ دیکھیں گھروں سے جو ٹھپے لگائے جا رہے تھے یہ وہاں ہمارے آدمیوں نے نکالے ہیں۔

جناب اسپیکر: یہ ووٹ کی پرچی ہے۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جی ووٹ کی پرچی ہے کافی استعمال ہو چکا تھا دوسرے پکڑے گئے یہ جناب والا آپ خود اس کو ملاحظہ کریں اس کو الیکشن کہتے ہیں گورنمنٹ ایسا الیکشن کرا رہی ہے یہ جناب والا ان کی الیکشن اور یہ گورنمنٹ کی جو انہوں نے..........

مولانا عبدالواسع (وزیر): آپ کے آدمی الیکشن میں تھے یہ آپ لوگوں کی تو پرانی عادت ہے شاید آپ کو یاد نہیں ہوگا۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب والا صحیح ہے اس پر ووٹ استعمال ہو چکا ہے اس ووٹ کو نکال کے چیک کیا جائے کہ ووٹ کس کے حق میں ڈالا گیا ہے۔ جناب والا! یہ اس صوبے کے الیکشن ہیں اگر گورنمنٹ اس طرح کرتی ہے جناب والا یہ تو ہزاروں کاپیاں اس طرح ہو چکا ہے یہ پوری کاپی استعمال ہو چکی تھی اگر آپ کورٹ میں جائیں تو آپ اس کو چیک کریں۔

میر عبدالکریم خان نوشیروانی (وزیر): point of order جناب اسپیکر بھائی گورنمنٹ کو سلام کرو یہی تو گورنمنٹ ہے۔

مولانا نصیب اللہ: point of order جناب اسپیکر صاحب کے پریذائیڈنگ آفیسران کے اپنے آدمی ہیں تو بھی اعتماد نہیں ہے اگر ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: ان ووٹوں کو آپ نکال کے دیکھئے کہ کس کے حق میں استعمال ہو چکے ہیں۔ یہ تو ایک کاپی ہے جناب والا ایسے ہزاروں کاپیاں استعمال ہوئی ہیں۔ جناب والا! اس

طرح تو الیکشن نہیں ہوتے سر اس کو ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے۔

جناب اسپیکر: اگر آپ کو اعتراض ہے تو آپ عدالت میں جائیں۔ جی جعفر خان مندوخیل۔

شیخ جعفر خان مندوخیل: جناب یہ واقعی نئی بات ہے میں حلفیہ کہتا ہوں کہ یہ نئی بات ہے اگر مجھے علم ہوتا تو میں اس کی خود مخالفت کرتا یہ بہت افسوس ناک بات ہے۔ اس کی ہم انشاء اللہ انکوائری کرائیں گے کہ بیلٹ پیپر یا دوسری کاپیاں اسمبلی میں دیکھا رہی ہیں اور ہم اس پر خاموش ہیں ہم اس کی انکوائری کرائیں گے اگر یہ ثابت ہوا تو پھر دوبارہ شاید الیکشن کرانا پڑے۔

جناب اسپیکر: ہم نے یہ ریکارڈ میں رکھ لیا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب یہ اصل آپ ہمیں دیجئے اور فوٹو اسٹیٹ آپ اپنے پاس رکھیں۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے ہم نے رکھ لیا ہے۔ مولانا امیر زمان صاحب آپ کو مبارکباد دینا چاہتے ہیں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر): جناب اسپیکر صاحب میں سردار حفیظ لونی صاحب کو اپنی پارٹی کی طرف سے اور اپنی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ یہ بہت مشکل دور سے گزرتے ہوئے انہوں نے دوبارہ الیکشن جیت لیا اور میں امید رکھتا ہوں جیسا کہ ساتھیوں نے کہا تھا کہ ہم جمہوری انداز میں اسمبلی کو چلائیں گے ساتھ میں اگر آپ اجازت دیں تو وضاحت بھی کردوں گا۔ ایک وضاحت تو کھیتران صاحب نے کی کہ ہم نے وہاں وعدہ کیا تھا تو ہم اس وعدے پر قائم ہیں میں سمجھتا ہوں جن چیزوں کا انہوں نے وعدہ کیا ہے وہ وعدے کی چیز نہیں ہے وہ اس حلقے کا حصہ ہیں جبکہ صوبائی حکومت نے باقاعدہ طور پر جو ہر حلقے کا حصہ بنتا ہے وہ دیا ہوا ہے اس کا تو پہلے سے تعین ہو چکا ہے چاہے اس حلقے کا ایم۔ پی۔ اے ہو یا نہ ہو وہ حفیظ لونی طاہر لونی صاحب کی شکل میں یا میری شکل میں ایم پی اے ہو جس شکل میں ہو وہ اسی حلقے کا حصہ ہیں اور وہ اسی کو ملے گا تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر کھیتران صاحب نے اس بنیاد پر کیا ہے۔ اس حلقے کے عوام پر کوئی احسان ہے یا اضافی چیز ہے یہ کوئی احسان اور اضافی چیز نہیں ہے وہ اسی کو ملے گا جیسے جناب اسپیکر آپ اور باقی سارے ساتھی نمائندے ہیں سب کو پتہ ہے کہ ہر حلقے کا اپنا حصہ ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر کھیتران صاحب اس حلقے کے

ساتھ دلچسپی رکھتے ہیں تو اپنے حصے سے ہٹ کر وہ یہ احسان ان کے ساتھ کریں تو ٹھیک ہے انہوں نے ایم۔این۔اے اور ایم۔پی۔اے کا کیا تھا۔ایم۔این اے کی اپنی حیثیت ہے ایم پی اے کی اپنی حیثیت ہے ایم این اے کے حوالے سے جو حلقے کی خدمت ہوگی وہ ایم این اے کے حوالے سے ہوگی اور ایم پی اے کے حوالے سے جو ہوگی وہ ایم پی اے کے حوالے سے ہوگی تو جہاں تک صوبائی حکومت کے حوالے سے حلقے کی خدمت ہے وہ ایم پی اے کے حوالے سے ہوگی ہم حکومت میں collegue ہیں شریک ہیں تو میں سمجھتا ہوں ایک دوسرے کے کولیگ ہوتے ہوئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح چلیں جیسا کہ جمہوری روایات ہیں۔اور جہاں تک سردار صاحب نے ایک پوائنٹ آؤٹ کیا اور بیلٹ پیپر انہوں نے دکھائے یہ وہاں پر ایک آدمی جس کا نام میں بھول گیا راتوں رات تبدیل کیا گیا پریذائیڈنگ آفیسر تبدیل ہوئے ہیں یہ اسی کی پیداوار ہے پہلے ایک کے ساتھ تھے بیلٹ پیپر پھر رات کو دوسرے کے حوالے کیئے گئے اس نے نکال کر یہ لوگوں کو دیئے ہیں کہ یہ میرے ساتھ زیادتی ہوئی ہے کہ میں پریذائیڈنگ افسر تھا اور مجھے تبدیل کر کے دوسرے کو لایا گیا اب میں نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ اس طرح ہے اور یہ افسوس کی بات ہے میں یقیناً جمالی صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے ایک جج کی حیثیت سے اس الیکشن میں مداخلت نہیں کی لیکن اس بنیاد پر میں کچھ ساتھیوں کا مشکور نہیں ہوں کہ کچلاک کے لوگ وہاں پر آ کر ووٹ ڈال رہے تھے جمہوری انداز میں اگر حق ہے تو حلقہ پی بی دس کا حق بنتا ہے کہ وہاں پر وہاں کے لوگ ووٹ ڈالیں تو چاہیے کچلاک کے لوگوں کو کم از کم وہاں نہیں دینا چاہیئے حق نہیں بنتا ہے ہمارے ہاں روایت ہے پشتو میں کہتے ہیں کہ فلانئے دخدائے او بخشی کہ ایمان کئے زہر اوو۔کہ فلاں کو خدا معاف کرے اگر اس کے ایمان میں روشنی تھی تو وہ سنیں گے کہ کیا ہے تو ان حضرات کو پتہ ہوگا کہ اب وہ تیسرے نمبر پر بھی نہیں ہیں اب چوتھے نمبر پر نہیں ہیں لیکن اتنی زحمت کر کے کچلاک کے لوگ لائے گاڑی نمبر میرے پاس ہے لوگوں کے نام میرے پاس ہیں لیکن افسوس اس بات پر ہے کہ کچلاک کے یا کوئٹہ کے لوگوں کی کیا دلچسپی تھی اس طرح کے حالات پیدا کیئے اب وہاں پر کسی کے ساتھ تو تو، میں میں، بھی ہوئی ہے کچھ لوگ زخمی ہو گئے ہیں میں سمجھتا ہوں وہ کس کی

پیداوار ہے وہ نہ چاہتے ہوئے یہ لوگوں کو اس طرف دھکیل رہے تھے کہ درمیان میں کوئی خون خرابہ پیدا ہو اور کوئی ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ کوئی کولیگ کل اس طرح نہ رہے جیسے پہلے تھے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ دیدہ دانستہ کچھ لوگ تھے جنہوں نے وہاں اس طرح کے حالات پیدا کئے مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے اور میں توقع رکھتا ہوں کہ آئندہ کم از کم الیکشن میں یہ نہ ہو الیکشن ہر ایک کا جمہوری حق ہے عورت بھی لڑسکتی ہے مرد بھی لڑسکتے ہیں ہر پارٹی والے لڑسکتے ہیں اور عوام کو اپنا اختیار ہے وہ جس کو ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ووٹ دیں تو میں سمجھتا ہوں اور اس ایوان کے توسط سے میں اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ آئندہ کم از کم اس طرح کے حالات نہ ہوں کچھ ساتھیوں نے کہا تھا کہ ری پولنگ ہونی چاہیئے یا ری الیکشن re-election ہونا چاہیئے ہم ۸۸ ء سے ری الیکشن کروا رہے ہیں۔

جناب اسپیکر: عرض ہے کہ اگر کوئی شکایت ہے اگر کوئی بے قاعدگیاں ہیں کوئی اور چیز ہے یا قانون شکنی ہوئی ہے اس کیلئے دوسرا فورم ہے اب تو آپ صرف مبارکباد نئے ممبر کو دے رہے ہیں۔

مولانا امیر زمان (سینیئر منسٹر): جناب میں سردار حفیظ لونی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ اپنے کولیگ تمام ساتھیوں کو ان کو بھی جنہوں نے یہاں آ کر ووٹ ڈالے اور ساتھ فتح علی عمرانی کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں کہ کچھ عرصے کے بعد وہ آج اسمبلی میں تشریف فرما ہیں یہ خوشی کی بات ہے اور اچھی بات ہے ہمارے کولیگ ہیں ساتھی ہیں اچھی بات ہے۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر): جناب میں ایک وضاحتی بات کروں گا کہ جو سردار غلام مصطفی خان ترین نے جو یہاں ایک چیز جمع کروائی ہے ایک جمہوری لحاظ سے اس کی بہت بڑی اہمیت ہے اس کے لئے میں یہ کہوں گا کہ جس آفیسر سے یہ حاصل کی گئی ہے اگر زبردستی حاصل کی گئی ہے تو اس کی رپورٹ ہونی چاہیئے اگر اس نے خود دی ہے تو اس کو ریکارڈ میں لایا جائے کہ یہ جہاں سے کاپیاں حاصل کی گئی ہیں یا تو زبردستی حاصل ہوئی ہیں یا اس پریذائیڈنگ آفیسر نے خود دی ہے۔ دونوں صورتوں میں ان کو رپورٹ کرنا چاہیئے تھی ورنہ یہ جرم ہے۔

جناب اسپیکر: بسم اللہ خان آپ نے درست فرمایا اس کے لئے تمام کارروائی کے لئے علیحدہ فورم

ہے اور میں سردار حفیظ لونی صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں۔

سردار عبدالحفیظ خان لونی: جناب اسپیکر میں تمام ہاؤس کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہونے پر خوش آمدید کہا ہے شکریہ۔ اور مبارکبادی ہے اس کے بعد میں اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ میں انشاء اللہ اسلام کے دائرے میں رہتے ہوئے اور جمہوری انداز میں جمہوری تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ساتھیوں کا ساتھ دوں گا اور ہر وقت اپنی پارٹی کے منشور کے مطابق اور پارٹی کے اصولوں کے ساتھ کسی قسم کا ناخوشگوار واقعہ نہیں ہونے دوں گا اور پہلے بھی میں یہاں پر ممبر رہ چکا ہوں اسی طرح مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ مہربانی۔

جناب اسپیکر: بہت بہت شکریہ۔ مہربانی۔

جناب اسپیکر: اب وقفہ سوالات ہے۔

X سوال نمبر ۴۵۵ عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر داخلہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل وزیر داخلہ:

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: اگر سوال نمبر ۴۵۵ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہاں جو تمام جوابات آئے ہیں اور پھر جو ضمیمہ ہے انہوں نے اس

بات سے اتفاق کیا ہے کہ اس دوران سروس پر پابندی تھی لیکن اس کے باوجود اتی سروسز۔ ان کا اعلان ہوا ہے اور انہوں نے لوگوں کو بھرتی کیا ہے یعنی جب پابندی تھی صوبائی گورنمنٹ کی۔ پھر کس اختیار کے تحت سروس دی گئیں کون سا اختیار ہے پابندی کے باوجود۔

جناب اسپیکر: یہ سوال ہے پابندی کے باوجود بھرتیاں کیوں کی گئیں ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): اس کیلئے کیبنٹ نے relaxation کی تھی۔

جناب اسپیکر: کاپی ان کو دے دیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: کاپی دے دیں اور پڑھ بھی لیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جناب یہ نوٹیفکیشن ہے میں پڑھتا ہوں۔

Mr. Jaffar Khan Mandokehel
Minister for Home.
8-2-1999.

BAN Relaxation.

HOMEDEPARTMENT.

NOTIFICATION

DATED: 13-2-1997.

The Inspector General,Police, Balochistan.

SUBJECT: BAN ON RECRUITMENT BPS 1 TO BPS 7 IN Police Deptt:

As per revised Cabinet decision the ban on recruitment is lifted.You are requested to please start making recruitments against the vacant post of Constables,techanical/Ministerial posts, in the mean while the Headquarter may please be provided with informations concerning Selection Board is constituted.

جناب اسپیکر: آپ نے یہ جو پڑھا آپ نے پڑھا ban is lifted وہ کہتے ہیں جب ban

تھا اس وقت بھرتی ہوئی ہے۔
شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): the ban is lifted۔
جناب اسپیکر: یہ بین تو آپ نے ختم کردیا ان کا سوال تھا کہ جب ban lague تھی تو اس وقت۔
شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): وہ تاریخ بتادیں جو میرے ساتھ لیٹر ہے ۱۳ رفروری ۹۷ کو issue کیا گیا۔
جناب اسپیکر: prtial modification ہے تو پھر ٹھیک ہے۔
شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): modification ہے۔ یہ صرف پولیس کے لئے ہے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل: ۱۳ رفروری ۹۷ء تو اس وقت انہی منسٹروں نے اسی تاریخوں کو حلف اٹھایا تھا اور پابندی جو ۲۳ رفروری ۹۷ء سے لے کر ۱۳ راگست ۹۸ء کے دوران بھرتی پر پابندی تھی ۱۳ رفروری اس سے پہلے نکل چکا ہے اس کی وضاحت فرمائیں۔
جناب اسپیکر: میں اس میں عرض کرتا ہوں پولیس ڈیپارٹمنٹ میں انہوں نے اس دوران جب پابندی تھی جب بین لفٹ کیا گیا تھا یہ وہ چیز بتارہے ہیں۔
عبدالرحیم خان مندوخیل: وہ ۱۳ رفروری ۹۷ء کی بات کررہے ہیں، میں ۲۳ رفروری کی بات کررہا ہوں اس وقت یہ پابندی لگ گئی۔
شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): جو بھرتی پولیس میں کی گئی وہ پابندی کے بعد کی گئی۔
جناب اسپیکر: وہ تاریخ جو بتارہے ہیں وہ بتائیں۔
عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب ہمارا سوال یہ ہے کہ ۲۳ رفروری سے پابندی تھی۔ اور آپ نے اس سے اتفاق کیا اور سب تسلیم کرتے ہیں کہ ۲۳ رفروری سے پابندی تھی وہ ۱۳ رفروری والی بات پہلے چلی گئی لیکن ۲۳ رفروری کو پابندی تھی اور پھر آپ نے بھرتی کی ہے آپ بتائیں یہ کیسے ہوسکتا ہے

اور کس اختیار کے تحت کیا ہے۔ ۲۳ رفروری سے پھر پابندی لگ گئی۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): میں آپ کا سوال سمجھ گیا ہوں کہ جس لیٹر کا میں نے حوالہ دیا ہے وہ ۱۳ رفروری کا ہے آپ نے ۲۳ رفروری کا سوال کیا تو اس وقت کا مجھے اب صحیح پتہ نہیں ہے وہ میں آپ کو بعد میں بتا دوں گا اور جو پولیس میں بھرتی ہوئے ہیں وہ بتا سکتا ہوں کہ کیبنٹ کے فیصلے کے مطابق جو ban پولیس سے ہٹایا گیا ہے وہ اس کے مطابق ہوئے ہیں۔ اور لیویز میں جو کچھ ہوئی وہ اس طرح ہوئی ہیں کہ جیسے والد مر جاتا ہے بیٹا اس کی جگہ پر لگ جاتا ہے وہ اس پابندی کی زد میں نہیں آتیں۔ فیڈرل لیویز ہوتا ہے وہ ہمارے صوبائی اختیار میں نہیں آتا۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: پولیس کا تو یہ ہوا کہ اس کے بعد انہوں نے پھر واضح بتاتا ہے اور وہ کیسے ہوا۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): ٹھیک ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اور میں یہ ضمنی سوال کر رہا ہوں کہ آپ جو فرما رہے ہیں کہ لیویز کے بارے میں مکران ڈویژن میں لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے اور پھر قلات ڈویژن میں بغیر کسی اتھارٹی کے جو بین لفٹ کر سکتی ہے۔ Relexation لیویز کے بارے میں جو مکران اور قلات ڈویژن کے ہوئے ہیں کس اختیار کے تحت یہ آپ نے بھرتی کی ہے۔

جناب اسپیکر: Mr. Speaker as for as the ban was lifted both livies and police.

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب یہ عرض کر رہا ہوں کہ وہاں بین لگا ہوا تھا اس کے بعد جو سروس انہوں نے دی ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): میں رحیم صاحب آپ کا سوال سمجھ گیا ہوں اس کے متعلق مجھے ہوم سیکریٹری نے بتایا ہے کہ جب ban لگا تھا اس میں پولیس کو مستثنیٰ قرار دیا تھا یہ وہ

پہلے کا ہے اور اس کے بعد کوئی ڈیٹیل آپ کو درکار ہوئی وہ دے دیں گے جو پولیس کے لئے تھا جیسا کہ میں نے اس کے متعلق کہا کہ میں اس کی Detail آپ کو دوں گا اس میں یہ ہے کہ پولیس اس سے مستثنٰی تھی اور جو لیویز کا ہے اس میں واقعی کچھ خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۵۵۹۔ سردار محمد اختر مینگل کا ہے کوئی سپلیمنٹری ہے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر): جناب اسکے متعلق میرا ایک پوائنٹ آف آرڈر ہے جو سردار محمد اختر مینگل دکی اور بارکھان کے ایف آئی آر مانگ رہا ہے بیٹھے بٹھائے ان کو بارکھان کے عوام سے زیادہ دلچسپی ہوگئی ہے جو یہ ایف آئی آر مانگ رہے ہیں میں اس کی وضاحت کر رہا ہوں۔

جناب اسپیکر: کسی نے ضمنی سوال نہیں کیا یہ سوال نہیں بنتا ہے میں اسکی اجازت نہیں دیتا ہوں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال سیدھا سادھا ہوتا ہے اگر ممبر صاحب خود ہوتے تو بہتر ہوتا ایسے ہی کئی ضمنی سوال وہ کر سکتے ہیں آپ اس سوال کو ڈیفر کریں۔

جناب اسپیکر: نہیں یہ سوال پوچھا گیا ہے ڈیفر نہیں ہوتا ہے۔ میں بالکل نہیں کروں گا It is the responsibility of the member that he should be present in the house. یہ اس صورت میں ہوتا ہے جب جواب نہیں آتا حکومت رکویسٹ کرتی ہے ممبر تیار نہیں ہوتا رکویسٹ کرتا ہے حکومت تسلیم کرتی تو پھر ہوتا ہے۔ ایسی پوسٹ ہیں کوئٹہ ڈویژن میں قلات ڈویژن میں آواران لسبیلا، خضدار اس کے بارے میں کیبنٹ نے ایک فیصلہ کیا تھا کہ ایسے جو قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ لگایا تھا یا بین ہونے کے بعد یا اشتہار نہیں دیا گیا تھا ان کو ہم نے کینسل کر دیا ہے اور اس کے notices ہم نے سب کو بھجوا دیے ہیں اس میں بین والا آجاتا ہے اور جو پریس میں مشتہر نہیں کیا جاتا وہ ہے تو ہوم ڈیپارٹمنٹ اور تمام محکمے اس میں ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یعنی آپ کیا طریقہ اختیار کریں گے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ): اس کو کینسل کر دیا ہے اس کو دوبارہ ایڈورٹائز کریں گے اور ان لوگوں کو بھی چانس دیں گے جو اس میں پہلے تھے دوبارہ سلیکشن کمیٹی کے ذریعے اس

کی بھرتی ہوگی۔

جناب اسپیکر: شکریہ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: شکریہ ٹھیک ہے۔

X سوال نمبر ۴۸۵ عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنی سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل وزیر داخلہ:

جواب ضخیم ہے۔ لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X۵۳۹۔ سردار محمد اختر مینگل (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل):

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

جنوری ۱۹۹۶ء تا جون ۱۹۹۸ء کے دوران ضلع بارکھان میں کل کس قدر ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔ نیز ان ایف آئی آر میں نامزد ملزموں کے نام مع ولدیت، پتہ جات، نوعیت جرم اور ان کے خلاف اب تک کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل وزیر داخلہ:

جواب ضخیم ہے۔ لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X ۵۵۹۔ سردار محمد اختر مینگل (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل):

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

دسمبر ۱۹۹۷ء سے تا حال تحصیل ژکی میں کل کتنی (F.I.R) درج ہوئی ہیں۔ نیز ملزمان کے

خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل وزیر داخلہ:

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X سوال نمبر ۴۶۷ عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر جنگلات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ معہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

مولانا عبدالواسع وزیر جنگلات:

(الف) جی ہاں۔

(ب) مذکورہ مدت میں پروجیکٹ کی آسامیوں پر پروجیکٹ پیریڈ کے لئے متعلقہ رولز کے تحت مندرجہ ذیل افراد کو تعینات کیا گیا۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عہدہ / گریڈ	جائے تعیناتی	بھرتی کنندہ آفیسر کا نام
ا۔	مسٹر محمد طاہر ولد محمد یعقوب	ڈرائیور (بی۔۴)	کوئٹہ	مسٹر منظور احمد۔ ناظم اعلیٰ جنگلات بلوچستان
۲۔	مسٹر طاہر ولد مصطفیٰ	"	زیارت	"
۳۔	مسٹر عبدالعزیز ولد عطا محمد	ڈرائیور (بی۔۴)	گوادر	"
۴۔	مسٹر عبدالخالق ولد شاہ گئی	کلینر (بی۔۱)	زیارت	مسٹر محمد ابراہیم ڈی ایف او

زیارت

۵۔ مسٹر عبدالعلیم ولد امیر محمد چوکیدار (بی۔۱) کوئٹہ قاضی عبدالباسط ڈی ایف او وائلڈ لائف کوئٹہ

۶۔ مسٹر عبدالرزاق ولد عبدالغفور چوکیدار (بی۔۱) گوادر مسٹر منظور احمد ناظم اعلیٰ جنگلات بلوچستان

X سوال نمبر ۴۷۶ عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر جنگلات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) ۱۴ راگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنی سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

مولانا عبدالواسع وزیر جنگلات:

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X سوال نمبر ۵۷۵ میر محمد اسلم کچکی:

کیا وزیر جنگلات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) نیشنل پارک درون اور ہنگول کے لئے سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے بجٹ میں کُل کس قدر رقم مختص کی گئی ہے۔ نیز ان پارکوں کے فروغ کے لئے اب تک حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ب) کیا مذکورہ پارکوں کے لئے کوئی عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو تمام تعینات شدہ افراد کی تفصیل دی جائے۔ نیز اگر جواب نفی میں ہے تو وجہ بتلائی جائے۔

مولانا عبدالواسع وزیر جنگلات:

(الف) ۱۔ حکومت بلوچستان نے صرف ہنگول نیشنل پارک ترقیاتی منصوبے کے لئے رواں مالی